روزنامہ
CPL 61
الفضل ربوہ
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
بدھ 10 مئی 2000ء - 5 صفر المظفر 1421 ہجری - 10 ہجرت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 104

اہل جنت کی زبان

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ عربوں سے تین وجوہ سے محبت کرو۔ اول یہ کہ میں عرب ہوں دوم یہ کہ قرآن عربی میں ہے اور سوم یہ کہ اہل جنت کی زبان عربی ہے۔

(کنز العمال جلد12 ص44 حدیث33922)

❄ ❄

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دنیا میں صرف قرآن شریف ایک ایسی کتاب ہے جو اس زبان میں نازل ہوا ہے جو ام الالسنہ اور الہامی اور تمام بولیوں کا منبع اور سرچشمہ ہے۔ یہ بات ظاہر ہے کہ الٰہی کتاب کی تمام تر زینت اور فضیلت اسی میں ہے جو ایسی زبان میں ہو جو خداتعالیٰ کے منہ سے نکلی اور اپنی خوبیوں میں تمام زبانوں سے بڑھی ہوئی اور اپنے نظام میں کامل ہو۔ اور جب ہم کسی زبان میں وہ کمال پاویں جس کے پیدا کرنے سے انسانی طاقتیں اور بشری بناوٹیں عاجز ہوں اور وہ خوبیاں دیکھیں جو دوسری زبانیں ان سے قاصر اور محروم ہوں اور وہ خواص مشاہدہ کریں جو بجز خداتعالیٰ کے قدیم اور صحیح علم کے کسی مخلوق کا ذہن ان کا موجد نہ ہو سکے تو ہمیں ماننا پڑتا ہے کہ وہ زبان خداتعالیٰ کی طرف سے ہے۔ سو کامل اور عمیق تحقیقات کے بعد معلوم ہوا کہ وہ زبان عربی ہے۔ اگرچہ بہت سے لوگوں نے ان باتوں کی تحقیقات میں اپنی عمریں گذاری ہیں اور بہت کوشش کی ہے جو اس بات کا پتہ لگاویں کہ ام الالسنہ کونسی زبان ہے مگر چونکہ ان کی کوششیں خط مستقیم پر نہیں تھیں اور نیز خداتعالیٰ سے توفیق یافتہ نہ تھے اس لئے وہ کامیاب نہ ہو سکے۔ اور یہ بھی وجہ تھی کہ عربی زبان کی طرف ان کی پوری توجہ نہیں تھی بلکہ ایک بخل تھا۔ لہٰذا وہ حقیقت شناسی سے محروم رہ گئے۔ اب ہمیں خداتعالیٰ کے مقدس اور پاک کلام قرآن شریف سے اس بات کی ہدایت ہوئی کہ وہ الہامی زبان اور ام الالسنہ جس کے لئے پارسیوں نے اپنی جگہ اور عبرانی والوں نے اپنی جگہ اور آریہ قوم نے اپنی جگہ دعوے کئے کہ انہیں کی وہ زبان ہے وہ عربی مبین ہے اور دوسرے تمام دعویدار غلطی پر اور خطا پر ہیں......

(ضیاء الحق۔ روحانی خزائن جلد9 ص250)

زبانوں پر نظر ڈالنے سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ دنیا کی تمام زبانوں کا باہم اشتراک ہے۔ پھر ایک دوسری عمیق اور گہری نظر سے یہ بات بپایۂ ثبوت پہنچتی ہے جو ان تمام مشترک زبانوں کی ماں زبان عربی ہے جس سے یہ تمام زبانیں نکلی ہیں اور پھر ایک کامل اور نہایت محیط تحقیقات سے یعنی جبکہ عربی کی فوق العادت کمالات پر اطلاع ہو یہ بات ماننی پڑتی ہے کہ یہ زبان نہ صرف ام الالسنہ ہے بلکہ الٰہی زبان ہے جو خداتعالیٰ کے خاص ارادہ اور الہام سے پہلے انسان کو سکھائی گئی۔ اور کسی انسان کی ایجاد نہیں۔ اور پھر اس بات کا نتیجہ کہ تمام زبانوں میں سے الہامی زبان صرف عربی ہی ہے یہ ماننا پڑتا ہے کہ خداتعالیٰ کی اکمل اور اتم وحی نازل ہونے کے لئے صرف عربی زبان ہی مناسبت رکھتی ہے کیونکہ یہ نہایت ضروری ہے کہ کتاب الٰہی جو تمام قوموں کی ہدایت کے لئے آئی ہے وہ الہامی زبان میں ہی نازل ہو اور ایسی زبان میں ہو جو ام الالسنہ ہو تا اس کو ہر یک زبان اور اہل زبان سے ایک فطری مناسبت ہو اور تا وہ الہامی زبان ہونے کی وجہ سے وہ برکات اپنے اندر رکھتی ہو جو ان چیزوں میں ہوتی ہیں جو خداتعالیٰ کے مبارک ہاتھ سے نکلتی ہیں۔

(منن الرحمٰن روحانی خزائن جلد9 ص128)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جلسہ سالانہ ہالینڈ کے پروگرام

جلسہ سالانہ ہالینڈ 2000ء پر حضور انور کے خطاب اور مجالس عرفان کی ریکارڈنگ ایم ٹی اے پر حسب ذیل اوقات میں نشر کی جائیں گی۔

اختتامی خطاب

بدھ 10- مئی 5-00 بجے صبح
بدھ 10- مئی 1-50 بجے دن

ڈچ احباب سے سوال و جواب

بدھ 10- مئی 11-20 بجے رات
جمعرات 11- مئی 4-40 بجے صبح
جمعرات 11- مئی 1-15 بجے دن

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سیکرٹریان / والدین واقفین نو متوجہ ہوں

○ ہر واقف نو بچے اور بچی کی انفرادی فائل کی تکمیل ایک نہایت ضروری امر ہے تکمیل فائل کے لئے ٹارگٹ جون 2000ء مقرر کیا گیا ہے۔

براہ مہربانی کوشش کریں کہ جون 2000ء تک ہر بچے کی فائل ممکنہ حد تک مکمل ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

○ فائل کی تکمیل کے لئے درج ذیل کاغذات کی ضرورت ہے۔

1۔ وقف نو میں منظوری کا خط۔ (اگر موجود ہو تو)

2۔ برتھ سرٹیفکیٹ۔ (اپنے علاقہ کی ٹاؤن کمیٹی یا یونین کونسل وغیرہ میں بچے کی پیدائش کا اندراج کروائیں اور برتھ سرٹیفکیٹ حاصل کریں)

3۔ "ب" فارم کی کاپی۔ (شناختی کارڈ کے لئے اس کو مکمل کروائیں)

باقی صفحہ 7 پر

الفضل میگزین

ترتیب وتحریر: فخر الحق شمس

دنیا کا بہترین نظام تعلیم

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"جاپانی نظام تعلیم اس وقت دنیا کا بہترین نظام تعلیم ہے۔ جاپانیوں نے ہر چہ کا یہ حق قرار دیا ہے کہ استاد اس میں اخلاقی قدریں پیدا کرے۔ آپ ان کی اخلاقی قدروں کو پڑھیں جوان کے نظام تعلیم کا جزو بن چکی ہیں اور شروع سے ہی داخل ہیں تو آپ کو یوں لگے گا کہ کسی نے قرآن اور حدیث کا مطالعہ کر کے پھر یہ تصورات ان کے سامنے رکھے ہیں۔ اس لئے کہ یہ فطرت صحیحہ ہی ہے جس پر انسان کو پیدا کیا گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ الہام نہ بھی ہو تو اگر انسان فطرت میں تعصبات سے پاک رہے اور اس کو فطرت پر اثر انداز نہ ہونے دے تو دل کی جو آواز ہے وہی روشنی والی آواز بن کر اٹھے گی۔ اگرچہ انسان شریعت تو نہیں بنا سکتا کئی خامیاں رہ جاتی ہیں مگر مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو سرشت کے لحاظ سے صاف فطرت والا اور روشن ضمیر بنایا ہے اور اس پہلو سے جاپان اس بات پر گواہ ہے کہ انہوں نے تعصبات سے پاک ہو کر جو نظام تعلیم بنایا ہے اس میں وہ ساری خوبیاں ہیں جو اسلامی نظام تعلیم میں تھیں لیکن مسلمانوں نے ان کو اپنایا نہیں۔

جاپان میں بچوں کو جو تعلیم دی جاتی ہے اس میں ان کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ (طلباء کی کلاس کی) تین چار سے زیادہ او سطانہ بنے۔ تعلیم کا جو آئیڈیل نظام انہوں نے بنایا ہوا ہے وہ غالباً یہی ہے لیکن اگر زیادہ سے زیادہ اگر نسبت بڑھتی ہے تو نو دس تک پہنچتی ہے اس سے زیادہ نہیں لیکن وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اصل تعلیم یہ ہے کہ تین۔ چار پانچ، سات یعنی اس دائرے کے اندر ہی رہے (اسے چند کا دائرہ کہتے ہیں) چند کے دائرہ میں ہی استاد کی توجہ مبذول رہے اور اگر وہ پھیلے گی تو پھر بچوں کو نقصان پہنچے گا۔ تو صرف ٹیلنٹ تقاضا نہیں کرتا بلکہ ہر انسان تقاضا کرتا ہے۔"

(مجلس عرفان۔ روزنامہ الفضل ربوہ 9 اپریل 1999ء)

مریخ مشن

مریخ مشن کی ناکامی سے امریکی خلائی ادارے ناسا کو بڑی خفت اٹھانا پڑ رہی ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ مشن شروع ہونے سے قبل ہی یہ اندازہ لگایا گیا تھا کہ اس کی کامیابی کا کوئی امکان موجود نہیں ہے۔ 165 ملین ڈالر خرچ ہونے کے باوجود مشن کی ناکامی سے کئی سوالات کھڑے ہو گئے ہیں۔ دوسری طرف مریخ مشن کے لئے 330 ملین ڈالر کی مزید رقم رکھی گئی ہے۔ ناسا کا موقف ہے کہ مشن کی ناکامی میں فنی ماہروں کا قصور نہیں ہے۔ ہر چیز چیک کی گئی تھی۔ لینڈنگ کے وقت خلائی گاڑی کے بارہ انجنوں کو بیک وقت کام کرنا تھا۔ خیال ہے کہ درجہ حرارت کے فرق کے باعث یہ سب یا ان ہی سے کچھ انجن سٹارٹ نہیں ہو سکے۔ ناسا نے ناکامی تسلیم نہ کرنے کے باوجود پوری انکوائری کا انتظام کیا ہے۔ جس کی رپورٹ جلد ہی ملنے کا امکان ہے۔ موجودہ مشن کی ناکامی نے 2001ء میں بھجوائے جانے والے اگلے مشن کو بھی خطرے میں ڈال دیا ہے۔

☆☆☆☆☆

سچی خوشی کے سرچشمے

ان دنوں میں اپنے ایک استاد پروفیسر حمید احمد خان کے زیر اثر تھا جو کہا کرتے تھے کہ افسری کے پیچھے دوڑنا اعلیٰ انسانوں کا شیوہ نہیں۔ بقول ان کے صرف بھوکے کتے سر جھکائے' دم دبائے' ہڈیوں کی تلاش میں' گلیوں کا کوڑا کرکٹ سونگھتے پھرتے ہیں۔ شاہین کی نظر ہمیشہ بلند ہوتی ہے۔ وہ بھوکا بھی ہو تو مردار پر نہیں جھپٹتا۔ وہ فرمایا کرتے تھے انسان کی عظمت عہدے میں نہیں' اس کے علم میں ہوتی ہے۔ لہٰذا علم پڑھو' علم پڑھاؤ' سربلند رہو' کسی ہڈی کے لئے سر مت جھکاؤ۔ ان کے وعظ کا دوسرا حصہ یہ ہوتا تھا کہ اگر انسان کا بنیادی مقصد حصول مسرت ہے تو مسرت کے سرچشمے انسان کے باہر نہیں اس کے اندر ہوتے ہیں۔ وہ کہا کرتے تھے 'دنیا کا بڑے سے بڑا عہدہ تمہیں خوشی نہیں دے سکتا تاوقتیکہ خوشی کے سرچشمے تمہارے اندر سے نہ پھوٹیں'۔ بقول ان کے جو خوشی ایک اعلیٰ ناول' ایک عمدہ نظم یا ایک اچھی غزل پڑھ کر یا لکھ کر حاصل ہو سکتی ہے۔ وہ اعلیٰ عہدیدار بن کر نہیں ہو سکتی۔

(صدیق سالک کی کتاب "سلیوٹ" سے انتخاب)

کپاس ایک انمول نعمت

کپاس پاکستان کی نمبر ایک نقد آور فصل ہے جس کے تحت کل کاشتکاری رقبہ کا 13 فیصد حصہ بویا جاتا ہے (جو تقریباً 2.95 ملین ہیکٹر ہے) کپاس کی کل پیداوار میں پاکستان دنیا میں چوتھے نمبر پر ہے۔ کپاس سے زرمبادلہ کا 60 فیصد حصہ حاصل ہوتا ہے۔ اسکی پیداوار اور کپڑے کی صنعتوں میں بے شمار زرعی اور صنعتی لیبر وابستہ ہے۔ اس کے علاوہ یہ فصل بہت زیادہ مقدار میں خوردنی تیل بھی مہیا کرتی ہے۔ اس کی کھلی مویشیوں کو کھلانے کے کام آتی ہے۔

مکرم قمر عزیز صاحب سے ایک ملاقات

جو

ایم ایس سی میں پہلی پوزیشن حاصل کر کے گولڈ میڈل کے حقدار قرار پائے

مکرم قمر عزیز صاحب ابن مکرم ملک عزیز احمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ نے تین سال پہلے ایم ایس سی Structural Engineering میں اول پوزیشن حاصل کی تھی۔ اور مارچ 2000ء میں نیشنل یونیورسٹی برائے سائنس و ٹیکنالوجی راولپنڈی (NUST) کے سالانہ کانووکیشن میں جناب پرویز مشرف چیف ایگزیکٹو پاکستان سے گولڈ میڈل بھی حاصل کیا۔

مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے ہم نے ان سے گھر پر ملاقات کی۔ انہوں نے اپنے شعبہ کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ Structural Engineering دراصل Civil Engineering کی ہی ایک شاخ ہے۔ ایم ایس سی کی سطح پر یونیورسٹی میں چار سمسٹر تھے اور ہر سمسٹر میں چار مضامین پڑھائے جاتے ہیں اور ہر مضمون میں ایک ریسرچ پیپر پیش کیا جاتا ہے۔ آخری سال میں باقاعدہ مقالہ بھی لکھا جس کا عنوان "پاکستان میں زلزلوں کے حوالے سے زوننگ" تھا۔

ایک سوال کے جواب میں قمر عزیز صاحب نے اپنا روزمرہ کا شیڈول بتاتے ہوئے کہا کہ "ریسرچ پیپر Submit کروانے کے لئے بعض اوقات کئی راتیں جاگنا پڑتا تھا۔ اس کی تکمیل کے لئے مسلسل دن رات محنت کی ضرورت تھی۔ ویسے اگر اوسطاً دیکھا جائے تو میں نے یونیورسٹی اوقات کے علاوہ روزانہ چھ گھنٹے پڑھا ہے۔" ہم نے سوال کیا کہ پڑھائی کے علاوہ آپ کے کیا شوق رہے ہیں انہوں نے کہا "میں نے تقریباً تمام کھیلوں میں حصہ لیا ہے۔ مثلاً کرکٹ، بیڈمنٹن، سکواش، ٹیبل ٹینس اور فٹ بال وغیرہ۔ یونیورسٹی کی کرکٹ ٹیم کا خدا کے فضل سے کیپٹن بھی رہا ہوں۔ یہ نہیں کہا جا سکتا کہ گولڈ میڈل حاصل کرنے کے پیچھے صرف پڑھائی کا ہاتھ ہے بلکہ میں نے پڑھائی کے ساتھ ساتھ ہر قسم کی سرگرمیوں میں حصہ لیا ہے۔ اس کے علاوہ مجھے مطالعہ کا بہت شوق ہے۔ ہر طرح کی کتابیں میرے زیر مطالعہ رہتی ہیں۔ خاص طور پر اردو اور انگریزی ادب سے مجھے زیادہ دلچسپی ہے۔"

گولڈ میڈل حاصل کرنے کے بارے میں انہوں نے کہا "یونیورسٹی کے سالانہ کانووکیشن میں پہلے ہی گولڈ میڈل دینے کا اعلان ہو چکا تھا۔ یہ تقریب جی ایچ کیو راولپنڈی کے آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی تھی۔ یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل ہی تھا جس کی وجہ سے مجھے یہ عزت ملی۔

اپنے تحقیقی مقالہ کی تفصیل انہوں نے یوں بیان کی "میرے مقالہ کا عنوان اور خلاصہ یہ ہے کہ میں نے پاکستان میں زلزلوں کے حوالے سے ازسر نو زوننگ پیش کی ہے اس سے پہلے 1967ء میں زوننگ کی گئی تھی۔ دراصل زلزلوں کی شدت کے حوالے سے پاکستان کو چار زون میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جن علاقوں میں زلزلے کی شدت کم ہوتی ہے انہیں زون نمبر ا اور زون نمبر ۲ کہا جاتا ہے۔ اور جہاں شدت زیادہ ہوتی ہے وہ علاقے نمبر ۳ اور نمبر ۴ میں آتے ہیں۔ اس لحاظ سے ربوہ زون نمبر ۲ میں آتا ہے اور کوئٹہ اور اس سے ملحقہ علاقوں کا زون ۴ ہے۔"

مکرم قمر عزیز صاحب آجکل لاہور کی ایک ملٹی نیشنل کمپنی میں بطور پراجیکٹ انجینئر کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے جماعت احمدیہ کے نوجوانوں کو مخاطب کر کے کہا کہ "ہر شعبہ زندگی میں محنت اور لگن کے بعد ہی اپنے آپ کو منوایا جا سکتا ہے۔ بطور احمدی ہم کو یہ فخر حاصل ہے کہ حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب اور محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب جیسے قابل ہمارے لئے نمونہ ہیں۔ ان کے بعد جو خلا ہے وہ ہم سب احمدی نوجوانوں نے پر کرنا ہے"۔ اللہ تعالیٰ ان کی یہ دعا قبول فرمائے اور ان کو بھی اور دیگر احمدی جوانوں کو بھی اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے۔ آمین۔

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

اسوہ حسنہ

امانت اور لین دین کے متعلق رسول اللہؐ کا پاکیزہ نمونہ

عبدالسمیع خان

امانت کا حق

دعویٰ نبوت سے پہلے لوگ حضور ﷺ کے پاس امانتیں رکھا کرتے تھے اور یہ سلسلہ اس وقت تک کامل اعتماد کے ساتھ جاری رہا جب تک حضور ہجرت کر کے مکہ سے مدینہ تشریف نہیں لے گئے حضور اپنوں اور دشمنوں کی امانتوں کا حق پوری شان کے ساتھ ادا کرتے رہے۔ جب آپ شدید دکھ اور اذیت کے ساتھ مکہ سے ہجرت فرما رہے تھے۔ تب بھی آپ کو لوگوں کی امانتوں کی واپسی کا خیال تھا اور آپ نے وہ امانتیں حضرت علیؓ کے حوالے کیں اور انہیں فرمایا کہ لوگوں کی امانتیں لوٹا کر مدینہ پہنچ جائیں۔

(سیرۃ ابن ہشام باب ہجرۃ الرسول)

صدقہ کا خیال

آپ فرمایا کرتے تھے کہ بسا اوقات گھر میں بستر پر یا کسی جگہ کوئی کھجور پڑی ملتی ہے۔ اٹھاتا ہوں اور (بھوک کی وجہ سے) کھانے لگتا ہوں مگر معاً خیال آتا ہے کہ کہیں صدقہ کی نہ ہو تب اس کے کھانے کا ارادہ ترک کر دیتا ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب اللقطہ باب اذا وجد تمرۃ فی الطریق)

تب اطمینان ہوا

ایک دفعہ باہر سے کچھ مال آیا تو حضور ﷺ نے حضرت بلالؓ کو تقسیم کرنے کا ارشاد فرمایا۔ سارے مستحقین مال لے گئے مگر کچھ مال پھر بھی بچ گیا۔ حضور نے فرمایا میں اس وقت تک اپنے گھر نہیں جاؤں گا جب تک اس کا ذرہ ذرہ تقسیم نہیں ہو جاتا۔ مجھے اس مال سے نجات دلاؤ۔ مگر کوئی لینے والا نہ آیا تو حضور نے وہ رات مسجد میں گزاری۔ اگلے دن وہ مال حضرت بلالؓ نے کسی مستحق کو دے دیا تو آپ اطمینان سے گھر تشریف لے گئے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الخراج باب فی الامام یقبل ھدایا المشرکین)

آپ فرماتے تھے۔

"خدا کی قسم میں آسمان میں بھی امین ہوں اور زمین پر بھی امین ہوں۔"

(شفاء عیاض جلد1 ص50)

بکریوں کو ہانک دو

جن دنوں اسلامی افواج نے خیبر کا محاصرہ کیا ہوا تھا ایک یہودی رئیس کا گلہ بان جو اس کی بکریاں چرایا کرتا تھا مسلمان ہو گیا اور اس نے کہا یا رسول اللہ میں تو اب واپس خیبر میں نہیں جا سکتا۔ لیکن میرے پاس اپنے یہودی آقا کی بکریاں ہیں ان کے متعلق حضور کا کیا ارشاد ہے۔ وہ بکریاں گڈریئے کے پاس اپنے مالک کی امانت تھیں وہ بھوک اور فاقے کے ایام تھے اور وہ بکریاں مسلمانوں کے لئے مہینوں کی خوراک بن سکتی تھیں۔ مگر حضور ﷺ نے ہر قربانی دے کر امانت کی حفاظت کا فیصلہ فرمایا اور اسے فرمایا کہ بکریوں کا منہ یہودی قلعہ کی طرف کر دو۔ اور ان کو ادھر ہانک دو۔ اللہ تعالیٰ خود انہیں ان کے مالک کے پاس پہنچا دے گا۔ چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا اور بکریاں قلعے کے پاس پہنچ گئیں۔ جہاں سے قلعہ والوں نے انہیں اندر داخل کر لیا۔

(سیرۃ ابن ہشام جلد3 ص358 مطبع مصطفی البابی الحلبی 1936ء)

مالی معاملات اور لین دین

بہترین شریک کار

حضرت سائبؓ کہتے ہیں کہ میں (ہجرت کے بعد) حضورؐ کے پاس حاضر ہوا تو صحابہؓ (جو مجھے جانتے تھے) حضورؐ کے پاس میری تعریفیں کرنے لگے اور میرے متعلق حضورؐ کو بتانے لگے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا کہ مجھے کیا بتاتے ہو سائب کو تو میں تم سب سے زیادہ جانتا ہوں۔ سائب کہتے ہیں تب میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ صحیح فرماتے ہیں۔ آپؐ اور میں تو اسلام سے پہلے تجارت میں شریک ہوتے تھے اور آپؐ بہترین شریک یا پارٹنر (Partner) تھے۔ آپ مخالفت نہیں کرتے تھے روک ٹوک نہیں فرماتے تھے یعنی اپنی مرضی نہیں چلاتے تھے اور آپؐ سے معاملہ کرنا بڑا آسان تھا اور نہ ہی آپؐ جھگڑتے تھے۔

(ابو داؤد کتاب الادب باب کراھیۃ المراء)

احتیاط کی معراج

حضرت عقبہؓ فرماتے ہیں۔ میں نے نبی کریم ﷺ کے پیچھے مدینے میں عصر کی نماز پڑھی۔ آپؐ نے سلام پھیرا اور جلدی سے کھڑے ہو گئے اور لوگوں کی گردنوں پر سے کودتے ہوئے اپنی بیویوں میں سے ایک کے حجرہ کی طرف تشریف لے گئے۔ لوگ آپؐ کی اس جلدی کو دیکھ کر گھبرا گئے۔ آپؐ جب باہر تشریف لائے تو معلوم کیا کہ لوگ آپؐ کی جلدی پر متعجب ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ مجھے یاد آ گیا کہ تھوڑا سا سونا ہمارے پاس رہ گیا ہے اور میں نے ناپسند کیا کہ وہ میرے پاس پڑا رہے اس لئے میں نے جا کر حکم دیا کہ اسے تقسیم کر دیا جائے۔

(بخاری کتاب الصلوٰۃ باب من صلی بالناس)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آپؐ مال کے معاملہ میں نہایت محتاط تھے اور کبھی پسند نہ فرماتے کہ کسی بھول چوک کی وجہ سے لوگوں کا مال ضائع ہو جائے۔ آپ کی نسبت یہ تو خیال کرنا بھی گناہ ہے کہ نعوذ باللہ آپؐ اپنے نفس پر اس بات سے ڈرے ہوں کہ کہیں اس سونے کو میں نہ خرچ کر لوں۔ مگر اس سے یہ نتیجہ ضرور نکلتا ہے کہ آپؐ اس بات سے ڈرے کہ جہاں رکھا ہو وہیں نہ پڑا رہے اور غرباء اس سے فائدہ اٹھانے سے محروم رہ جائیں۔ اور اس خیال کے آتے ہی آپؐ دوڑ کر تشریف لے گئے اور فوراً وہ مال تقسیم کروایا اور پھر مطمئن ہوئے۔

(سیرۃ النبی ص97)

معاوضہ لے لو

جنگ حنین پر روانہ ہونے سے پہلے حضور ﷺ نے صفوان بن امیہ سے قریباً 30 زرہیں قرض لیں اور یہ شرط کی کہ اگر ان میں سے کوئی گم ہو گئی تو اس کی قیمت ادا کی جائے گی۔ جنگ کے بعد جب زرہیں جمع کی گئیں تو کچھ زرہیں کم تھیں۔ حضور نے صفوان سے فرمایا ان گم شدہ زرہوں کا معاوضہ لے لو۔

مگر صفوان اس دوران مسلمان ہو چکے تھے انہوں نے معاوضہ لینے سے انکار کر دیا۔

(سنن ابی داؤد کتاب الاجارہ باب تضمین العاریہ)

گمشدہ پیالے کی قیمت

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک بڑا پیالہ کسی سے مستعار لیا۔ مگر وہ گم ہو گیا تو حضورؐ نے اس کا تاوان یعنی اس کی قیمت ادا فرمائی۔

(ترمذی ابواب الاحکام باب فیمن یکسر لہ شئی)

بہتر تحفہ

آپؐ اموال کی تقسیم میں بھی خاص احتیاط سے کام لیتے اور ایسا کوئی موقع نہ آنے دیتے کہ لوگ کہیں کہ آپ نے اموال کو خود اپنے ہی لوگوں میں تقسیم کر دیا۔

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے شکایت کی کہ چکی پیسنے سے انہیں تکلیف ہوتی ہے۔ اسی عرصہ میں آنحضرت ﷺ کے پاس کچھ غلام آئے۔ پس آپ آنحضرت ﷺ کے پاس تشریف لے گئیں لیکن آپؐ کو گھر پر نہ پایا اس لئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو اپنی آمد کی وجہ سے اطلاع دے کر گھر لوٹ آئیں۔ جب آنحضرت ﷺ گھر تشریف لائے تو حضرت عائشہؓ نے آپ کو حضرت فاطمہؓ کی آمد کی اطلاع دی جس پر آپؐ ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم اپنے بستروں پر لیٹ چکے تھے میں نے آپؐ کو آتے دیکھ کر چاہا کہ اٹھوں مگر آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اپنی اپنی جگہ پر لیٹے رہو۔ پھر ہم دونوں کے درمیان آ کر بیٹھ گئے یہاں تک کہ آپؐ کے قدموں کی خنکی میرے سینہ پر محسوس ہونے لگی۔ جب آپؐ بیٹھ گئے تو آپؐ نے فرمایا کہ میں تمہیں کوئی ایسی بات نہ بتا دوں جو اس چیز سے جس کا تم نے سوال کیا ہے بہتر ہے اور وہ یہ کہ جب تم اپنے بستروں پر لیٹ جاؤ تو چونتیس دفعہ تکبیر کہو اور تینتیس دفعہ سبحان اللہ کہو اور تینتیس دفعہ الحمد للہ کہو پس یہ تمہارے لئے خادم سے اچھا ہوگا۔

(بخاری کتاب المناقب باب مناقب علی)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت ﷺ اموال کی تقسیم میں ایسے محتاط تھے کہ باوجود اس کے حضرت فاطمہؓ کو ایک خادم کی ضرورت تھی اور چکی پیسنے سے آپ کے ہاتھوں کو تکلیف ہوتی تھی مگر پھر بھی آپؐ نے ان کو خادم نہ دیا بلکہ دعا کی تحریک کی اور اللہ تعالیٰ کی طرف ہی متوجہ کیا۔ آپؐ اگر چاہتے تو حضرت فاطمہؓ کو خادم دے سکتے تھے کیونکہ جو اموال تقسیم کے لئے آپؐ کے پاس آتے تھے وہ بھی صحابہؓ میں تقسیم کرنے کے لئے آتے تھے اور حضرت علیؓ کا بھی ان میں حق ہو سکتا تھا اور حضرت فاطمہؓ بھی اس کی حقدار تھیں لیکن آپ ﷺ نے احتیاط سے کام لیا اور نہ چاہا کہ ان اموال میں سے اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں کو دے دیں کیونکہ ممکن تھا کہ اس سے آئندہ لوگ کچھ کا کچھ نتیجہ نکالتے اور بادشاہ اپنے لئے اموال الناس کو جائز سمجھ لیتے پس احتیاط کے طور پر آپؐ نے حضرت فاطمہؓ کو ان غلاموں اور لونڈیوں میں سے جو آپؐ کے پاس اس وقت بغرض تقسیم آئیں کوئی نہ دی۔

(سیرۃ النبی ص98)

دل بدل گیا

ایک دفعہ ایک بدو اونٹ کا گوشت بیچ رہا تھا آنحضرت ﷺ کو یہ خیال تھا کہ گھر میں چھوہارے موجود ہیں آپؐ نے ایک وسق چھوہاروں پر گوشت چکا لیا گھر میں آ کر دیکھا تو چھوہارے نہ تھے باہر تشریف لائے اور قصاب

سے فرمایا کہ میں نے چھوہاروں پر گوشت چکایا تھا لیکن چھوہارے میرے پاس نہیں ہیں اس نے واویلا مچایا کہ ہائے بددیانتی لوگوں نے سمجھایا کہ رسول اللہ بددیانتی نہیں کریں گے آپؐ نے فرمایا نہیں چھوڑ دو اس کو کہنے کا حق ہے پھر قصاب کی طرف خطاب کر کے وہی فقرہ ادا کیا اس نے پھر وہی لفظ کہے لوگوں نے پھر روکا آپؐ نے فرمایا اس کو کہنے دو اس کو کہنے کا حق ہے اور اس جملے کو کئی بار دہراتے رہے اس کے بعد آپؐ نے ایک انصاریہ کے ہاں اس کو بھجوایا کہ اپنے دام کے چھوہارے وہاں سے لے لے۔ جب وہ چھوہارے لے کر پلٹا تو آپؐ صحابہؓ کے ساتھ تشریف فرماتھے اس کا دل آپ کے حلم و عفو اور حسن معاملت سے متاثر تھا دیکھنے کے ساتھ بولا محمدؐ! تم کو خدا جزائے خیر دے تم نے قیمت پوری پوری دی اور اچھی دی۔

(مسند احمد جلد 6 ص 268)

قرض کی ادائیگی

آنحضرت ﷺ قرض لینے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرتے تھے اور بے ضرورت قرض لینے کو سخت ناپسند کرتے تھے لیکن اگر حقیقی ضرورت ہوتی تو قرض لیتے اور وقت پر اور عمدگی کے ساتھ ادائیگی فرماتے اور بڑھا کر دیتے۔ مگر یاد رہے کہ بڑھا کر دینے کی شرط کو حضور نے ناپسند فرمایا اور اسے سود قرار دیا ہے جو اسلام میں حرام ہے۔ ہاں اپنی مرضی اور خوشی سے کوئی بڑھا کر دے تو یہ پسندیدہ ہے۔

ادائیگی میں بہتر

حضور ﷺ نے ایک دفعہ کسی سے اونٹ قرض لیا اور جب واپس کیا تو زیادہ بہتر اونٹ واپس کیا اور فرمایا تم میں سب سے بہتر وہ ہیں جو ادائیگی میں بہتر رویہ اختیار کریں۔

(ترمذی ابواب البیوع باب استقراض البعیر)

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ حضورؐ نے ایک دفعہ مجھ سے قرض لیا اسے ادا فرمایا اور بڑھا کر دیا۔

(بخاری کتاب الاستقراض باب حسن القضاء)

حضور ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت ابو رافعؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک شخص سے جوان اونٹ بطور قرض لیا تھا جب حضورؐ کی تحویل میں کچھ اونٹ آئے تو حضورؐ نے مجھ سے فرمایا کہ اس شخص کا قرض ادا کروں۔ میں نے عرض کیا کہ ہمارے تمام اونٹ اس شخص کے اونٹ سے زیادہ عمر اور قیمت کے ہیں۔ مگر حضورؐ نے فرمایا اس کو انہی میں سے دو کیونکہ لوگوں میں سے بہترین وہی ہیں جو ادائیگی کے لحاظ سے بہتر ہیں۔

(جامع ترمذی ابواب البیوع باب استقراض البعیر)

یہ ہماری عطا ہے

ایک شخص نے حضور ﷺ کی خدمت میں آ کر کچھ دینے کی درخواست کی حضور کے پاس اس وقت کچھ نہ تھا حضور نے کسی سے نصف وسق (ایک پیمانہ) ادھار لے کر اسے دیا۔ جب وہ شخص ادھار واپس مانگنے آیا تو حضور نے اسے پورا وسق عطا فرمایا اور فرمایا۔ نصف وسق تو تیرا ادھار تھا اور نصف وسق ہماری عطا ہے۔

(الشفاء از قاضی عیاض فضل الجود۔ حصہ اول ص 66 عبدالتواب اکیڈمی ملتان)

اچھی ادائیگی

بعض اوقات بدو اور جاہل قرض کی ادائیگی کے سلسلہ میں آپ سے گستاخی اور بدتمیزی کرتے تو حضور قطعاً برا نہ مناتے بلکہ اگر کوئی مسلمان جواباً سختی کی کوشش بھی کرتا تو اسے روکتے اور اس کی سختی کے بدلہ میں قرض اور بھی بڑھا کر ادا فرماتے۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص آنحضرت ﷺ کی خدمت میں آیا آپ سے قرض ادا کرنے کا تقاضہ کیا اور بڑی گستاخی سے پیش آیا۔ آنحضرت ﷺ کے صحابہ کو بڑا غصہ آیا اور اسے ڈانٹنے لگے۔ حضور ﷺ نے فرمایا اسے کچھ نہ کہو کیونکہ جس نے لینا ہو وہ کچھ نہ کچھ کہنے کا بھی حق رکھتا ہے پھر آپ نے فرمایا اسے اس عمر کا جانور دے دو جس عمر کا اس نے وصول کرنا ہے۔ صحابہ نے عرض کیا اس وقت اس سے بڑی عمر کا جانور موجود ہے آپ نے فرمایا وہی دے دو۔ کیونکہ تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنا قرض زیادہ عمدہ اور اچھی صورت میں ادا کرتا ہے۔ اس شخص نے جاتے ہوئے کہا آپ نے ادائیگی کی اور بہت اچھی ادائیگی کی۔

(بخاری کتاب الاستقراض باب استقراض الابل)

حق زیادہ دینا

یہود کا ایک عالم زید بن سعنہ تھا انہوں نے حضور کو کچھ قرض دیا اور مدت مقررہ میں تین دن باقی تھے کہ وہ آگیا اور آپ کا گریبان پکڑ لیا اور چادر کھینچی اور بڑے غصہ سے کہا اے محمد میرا حق ادا کرو۔ خدا کی قسم تم بنو عبدالمطلب اس عادت کو اچھی طرح جانتے ہو کہ قرض ادا کرنے میں بڑے برے ہو۔ اور تمہاری ٹال مٹول کی عادت بھی ہے۔ اس وقت حضرت عمرؓ غصہ سے کھول رہے تھے۔ انہوں نے کہا اگر مجھے حضور کا ڈر نہ ہوتا تو میں تیری گردن اس گستاخی کی وجہ سے اڑا دیتا۔ مگر حضور ﷺ بڑے اطمینان اور تسلی کے ساتھ حضرت عمرؓ کی طرف دیکھ رہے تھے اور تبسم فرما رہے تھے۔ آپ نے فرمایا اے عمر غصہ میں آنے کی بجائے میں اور یہ دونوں اس بات سے ضرورت مند ہیں کہ تو مجھے حسن ادائیگی کے لئے کہے اور اسے حسن تقاضا کے لئے۔ اگرچہ ابھی ادائیگی کا وقت نہیں آیا مگر یہ جلدی چاہتا ہے اسے اس کا حق ادا کرو اور بیس صاع (صاع ایک پیمانہ ہے) زیادہ دے دینا۔

جب ادائیگی ہوئی تو زید نے حضرت عمرؓ سے پوچھا یہ زیادہ کیوں دیا ہے۔ انہوں نے فرمایا حضور نے مجھے فرمایا تھا کہ جو سختی میں نے کی ہے اس کے عوض بیس صاع زیادہ ادا کروں۔ حضور ﷺ کے یہ اعلیٰ اخلاق دیکھ کر زید مسلمان ہو گئے اور اپنا نصف مال امت کے لئے وقف کر دیا۔

(مستدرک حاکم کتاب معرفہ الصحابہ ذکر اسلام زید بن سعنہ جلد 3 ص 604 مکتبہ النصر الحدیثہ الریاض)

بے مثال صابر

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ حضورؐ کے پاس ایک بدوی آیا اور حضورؐ سے اپنے قرض کا تقاضا کرنے لگا اور اس بارہ میں اس نے بڑی بدتمیزی کی اور کہنے لگا اگر آپ میرا قرض ادا نہیں کریں گے تو میں آپ کو بہت تنگ کروں گا۔ صحابہؓ نے اس کو منع کیا اور کہا تو جانتا نہیں کہ کس سے کلام کر رہا ہے اس نے کہا میں تو اپنا حق مانگ رہا ہوں۔ حضور ﷺ نے صحابہؓ سے فرمایا تم نے مستحق کا ساتھ کیوں نہیں دیا۔ پھر آپ نے حضرت خولہ بنت قیس کو پیغام بھیجا کہ اگر تمہارے پاس کچھ کھجوریں ہیں تو اس کا قرض ادا کرو۔ جب ہمارے پاس کھجوریں آئیں گی تو ہم تمہیں ادا کر دیں گے۔ حضرت خولہؓ نے بڑی خوشی سے اس اعرابی کا قرض ادا کیا اور اسے کھانا بھی کھلایا۔ اس شخص نے حضور ﷺ کے پاس آکر کہا آپ نے پوری ادائیگی کی اللہ آپ کو پورا اجر دے۔

(سنن ابن ماجہ ابواب الصدقات باب لصاحب الحق سلطان)

دوسری روایات میں ہے کہ پہلے وہ شخص کافر تھا مگر آپ کے اخلاق کو دیکھ کر مسلمان ہو گیا اور اس نے کہا کہ میں نے آپ جیسا صابر کوئی اور نہیں دیکھا۔

(انجاح الحاجہ شرح سنن ابن ماجہ ص 177 از عبدالغنی دہلوی۔ مطبع علیمی دہلی)

کفالت یتامیٰ

اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کو جذب کرنے کا ایک یقینی ذریعہ

ا۔ جنوری 1991ء میں ہمارے پیارے آقا نے جوبلی منصوبہ کے تحت کفالت یتامیٰ کی ایک نہایت مبارک تحریک جاری فرمائی جس میں مخلصین نے نہایت بشاشت کے ساتھ حصہ لیا اور آج خدا تعالیٰ کے فضل سے 300 گھرانوں کے ایک ہزار سے زائد مستحق یتامیٰ کی بطریق احسن کفالت کی جارہی ہے۔

اس مبارک تحریک میں کوئی بھی دوست حسب حیثیت رقم مقرر کر کے کسی بھی وقت شامل ہو سکتے ہیں۔ اس وقت مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضروریات کے لحاظ سے چار صد روپے سے ایک ہزار روپے تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے۔ آپ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ مقرر کرنا چاہیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کر دیں اور اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامیٰ" خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کرانا شروع کر دیں۔

یاد رہے کہ یتامیٰ کی کفالت کرنے والوں کے لئے بروز قیامت عظیم الشان شفاعت کی خوشخبری دی گئی ہے۔

اب جبکہ اس مبارک تحریک میں آغاز سے حصہ لینے والے مخلصین کے اسماء گرامی مستقل طور پر محفوظ کئے جارہے ہیں سب احباب جماعت کے لئے یہ ایک اچھا موقع ہے کہ۔

(ا) اگر وہ اس تحریک کی ابتداء سے حصہ نہیں لے سکے تھے اور بعد میں کسی وقت اس کی طرف توجہ یا توفیق ہوئی تو ایسے احباب کے لئے اب بھی گنجائش موجود ہے کہ وہ تحریک کے آغاز جنوری 1991ء سے قربانی کرنے والوں میں شامل ہو سکتے ہیں اور جتنا عرصہ جنوری 1991ء سے بنے اس کی ادائیگی یکمشت کر سکتے ہیں تاکہ اس تحریک کے آغاز سے قربانی کرنے والوں کے گروہ میں شامل ہو سکیں۔

(ب) جو دوست ابھی تک اس تحریک میں شمولیت کی سعادت نہیں پا سکے ان سے اولاً گزارش ہے کہ اس نیک اور بابرکت تحریک میں اپنی حیثیت کے مطابق شرکت فرماویں۔ نیز یہ کہ ایسے نئے شامل ہونے والے احباب کے لئے بھی جنوری 1991ء سے اپنی قربانی کا آغاز کرنے کی گنجائش موجود ہے تاکہ وہ بھی ابتداء سے ہی اجر کے مستحق ٹھہریں۔

(ج) نیز احباب کی آگاہی کے لئے یہ بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت صاحب نے ایسے احباب کو بھی ادائیگی کی اجازت عطا فرمائی ہے جو گاہے گاہے کوئی رقم مقرر کئے بغیر کچھ نہ کچھ اس مد "کفالت یکصد یتامیٰ" میں مقامی انتظام جماعت کے ذریعہ حسب منشاء جمع کرانا چاہتے ہیں۔

مستحق یتامیٰ یا ان کے ورثاء توجہ فرماویں

حضرت صاحب کے ارشاد کے ماتحت امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" سے ایسے مستحق یتامیٰ کو وظائف دینے کا انتظام ہے جو اپنی پرورش، تعلیم اور مستقبل کی اٹھان کے لئے سلسلہ کی طرف سے مدد لینے کے خواہاں ہوں ایسے بچوں کی والدہ یا ورثاء یتامیٰ کمیٹی کو اطلاع دیں تا ان کے لئے وظائف کا انتظام کیا جا سکے۔

امراء اضلاع و مربیان کرام کی خدمت میں بھی گذارش ہے کہ جماعت میں سے ایسے گھرانوں کی نشان دہی کر کے یتامیٰ کمیٹی کا ہاتھ بٹائیں تا ان کی مدد کا مستقل انتظام کیا جا سکے۔

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

مکرم احمد خالد صاحب

تعارف کتب

حضرت مسیح موعود

لیکچر لدھیانہ

صفحات

یہ رسالہ روحانی خزائن جلد نمبر 20 کے ص 249 تا ص 298 کل 49 صفحات پہ مشتمل ہے۔

سن اشاعت

یہ لیکچر حضرت مسیح موعود نے 4۔ نومبر 1905ء کو لدھیانہ میں دیا۔

نفس مضمون

اس لیکچر میں حضور نے اپنا اور اپنی جماعت کا دین حق کے بنیادی عقائد پر ایمان لانے کا اقرار فرمایا ہے اور تفصیل کے ساتھ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے متعلق اپنا مؤقف کتاب و سنت' اجماع اور قیاس سے ثابت فرمایا ہے۔

خلاصہ مضامین

حضرت مسیح موعود نے فرمایا یہ لدھیانہ وہی شہر ہے جہاں سب سے پہلے آپ کے خلاف فتویٰ کفر جاری کیا گیا تھا۔ حضور نے اس لیکچر میں اسی امر کو اپنی صداقت کا نشان ٹھہرایا ہے کہ علماء نے مل کر اس سلسلہ کو مٹانے کی کوششیں کیں مگر ان کی کوششوں کا نتیجہ الٹ نکلا اور اللہ تعالیٰ کے الہامات کے مطابق اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت سلسلہ کے ساتھ رہی چنانچہ آپ نے فرمایا:۔

"میں اس شہر میں چودہ برس کے بعد آیا ہوں۔ اور میں ایسے وقت اس شہر سے گیا تھا جبکہ میرے ساتھ چند آدمی تھے۔ اور تکفیر و تکذیب اور دجال کہنے کا بازار گرم تھا.....

ان لوگوں کے خیال میں تھا کہ تھوڑے ہی دنوں میں یہ جماعت مردود ہو کر منتشر ہو جائے گی اور اس سلسلہ کا نام و نشان مٹ جائے گا۔ چنانچہ اس غرض کے لئے بڑی بڑی کوششیں اور منصوبے کئے گئے اور ایک بڑی بھاری سازش میرے خلاف یہ کی گئی کہ مجھ پر اور میری جماعت پر کفر کا فتویٰ لکھا گیا اور سارے ہندوستان میں اس فتویٰ کو پھرایا گیا.....

مگر میں دیکھتا ہوں اور آپ دیکھتے ہیں کہ وہ کافر کہنے والے موجود نہیں۔ اور خدا تعالیٰ نے مجھے اب تک زندہ رکھا اور میری جماعت کو بڑھایا۔" (ص 249)

2۔ حضور نے اس موقع پر اپنا اور اپنی جماعت کا دین حق کے بنیادی عقائد پر ایمان لانے کا اقرار فرمایا ہے۔

3۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق قرآنی سچائی کو تفصیلاً کتاب و سنت۔ اجماع اور قیاس سے ثابت فرمایا ہے۔

4۔ ایک عظیم چیلنج

اس لیکچر میں حضور بڑی تحدی سے چیلنج دیتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"میں دعویٰ سے کہتا ہوں کہ تم حضرت آدمؑ سے لے کر اس وقت تک کے کسی مفتری کی نظیر دو جس نے 25 برس پیشتر اپنی گمنامی کی حالت میں ایسی پیشگوئیاں کی ہوں۔ اگر کوئی شخص ایسی نظیر پیش کر دے تو یقیناً یاد رکھو کہ یہ سارا سلسلہ اور کاروبار باطل ہو جائے گا۔"

(صفحہ 255)

5۔ آخر میں حضور نے دین کے تابناک مستقبل کی خوشخبری دیتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"اب وقت آگیا ہے کہ پھر (دین) کی شوکت ظاہر ہو اور اسی مقصد کو لے کر میں آیا ہوں......

میں بڑے زور اور پورے یقین اور بصیرت سے کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ دوسرے مذاہب کو مٹا دے اور (دین) کو غلبہ اور قوت دے۔"

(ص 290)

چند تعلیمی و تربیتی اقتباسات

خدا تعالیٰ کا شکر

اور آج میں خدا تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں کہ یا تو وہ زمانہ تھا کہ جب میں اس شہر میں آیا اور یہاں سے گیا تو صرف چند آدمی میرے ساتھ تھے اور میری جماعت کی تعداد نہایت ہی قلیل تھی اور یا اب وہ وقت ہے کہ تم دیکھتے ہو کہ ایک کثیر جماعت میرے ساتھ ہے اور جماعت کی تعداد تین لاکھ تک پہنچ چکی ہے اور دن بدن ترقی ہو رہی ہے اور یقیناً کروڑوں تک پہنچے گی۔

پس اس انقلاب عظیم کو دیکھو کہ کیا یہ انسانی ہاتھ کا کام ہو سکتا ہے؟ دنیا کے لوگوں نے تو چاہا کہ اس سلسلہ کا نام و نشان مٹا دیں اور اگر ان کے اختیار میں ہوتا تو وہ کبھی کا اس کو مٹا چکے ہوتے۔ مگر یہ اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ وہ جن باتوں کا ارادہ فرماتا ہے دنیا ان کو روک نہیں سکتی اور جن باتوں کا دنیا ارادہ کرے مگر خدا تعالیٰ ان کا ارادہ نہ کرے وہ کبھی ہو نہیں سکتی ہیں۔

(ص 251-250)

ایک چیلنج

(میں اللہ جل شانہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں اس کی طرف سے ہوں۔ وہ خوب جانتا ہے کہ میں مفتری نہیں کذاب نہیں۔ اگر تم مجھے خدا تعالیٰ کی قسم پر بھی اور ان نشانات کو بھی جو اس نے میری تائید میں ظاہر کئے دیکھ کر مجھے کذاب اور مفتری کہتے ہو تو پھر میں تمہیں خدا تعالیٰ کی قسم دیتا ہوں کہ کسی ایسے مفتری کی نظیر پیش کرو کہ باوجود اس کے ہر روز افتراء اور کذب کے جو وہ اللہ تعالیٰ پر کرے پھر اللہ تعالیٰ اس کی تائید اور نصرت کرتا جاوے۔ چاہئے تو یہ تھا کہ اسے ہلاک کرے۔ مگر یہاں اس کے برعکس معاملہ ہے۔ میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں صادق ہوں اور اس کی طرف سے آیا ہوں مگر مجھے کذاب اور مفتری کہا جاتا ہے۔ اور پھر اللہ تعالیٰ ہر مقدمہ اور ہر بلا میں جو قوم میرے خلاف پیدا کرتی ہے مجھے نصرت دیتا ہے۔ اور اس سے مجھے بچاتا ہے۔ اور پھر ایسی نصرت کی کہ لاکھوں انسانوں کے دل میں میرے لئے محبت ڈال دی۔ میں اس پر اپنی سچائی کو حصر کرتا ہوں۔ اگر تم کسی ایسے مفتری کا نشان دے دو کہ وہ کذاب ہو اور اللہ تعالیٰ پر اس نے افتراء کیا ہو اور پھر اللہ تعالیٰ نے اس کی ایسی نصرتیں کی ہوں اور اس قدر عرصہ تک اسے زندہ رکھا ہو اور اس کی مرادوں کو پورا کیا ہو دکھاؤ۔)

(276-275)

اسلام تلوار سے نہیں پھیلا

آپؑ نے کبھی اشاعت مذہب کے لئے تلوار نہیں اٹھائی۔ جب آپؐ پر اور آپؐ کی جماعت پر مخالفوں کے ظلم انتہاء تک پہنچ گئے اور آپؐ کے مخلص خدام میں سے مردوں اور عورتوں کو شہید کر دیا گیا اور پھر مدینہ تک آپؐ کا تعاقب کیا گیا اس وقت مقابلہ کا حکم ملا۔ آپؐ نے تلوار نہیں اٹھائی مگر دشمنوں نے تلوار اٹھائی بعض اوقات آپ کو ظالم طبع کفار نے سر سے پاؤں تک خون آلود کر دیا تھا۔ مگر آپؐ نے مقابلہ نہیں کیا۔ خوب یاد رکھو کہ اگر تلوار اسلام کا فرض ہوتا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں اٹھاتے۔ مگر نہیں وہ تلوار جس کا ذکر ہے وہ اس وقت اٹھی جب موذی کفار نے مدینہ تک تعاقب کیا اس وقت مخالفین کے ہاتھ میں تلوار تھی مگر اب تلوار نہیں ہے۔

(ص 272)

اطاعت رسول کی برکات

(-) میں ایک ذرہ بھی (دین) سے باہر قدم رکھنا ہلاکت کا موجب یقین کرتا ہوں اور میرا یہی مذہب ہے کہ جس قدر فیوض اور برکات کوئی شخص حاصل کر سکتا ہے اور جس قدر تقرب الی اللہ پا سکتا ہے وہ صرف اور صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی اطاعت اور کامل محبت سے پا سکتا ہے ورنہ نہیں۔ آپؐ کے سوا اب کوئی راہ نیکی کی نہیں۔

(ص 260)

زندہ نبی

خوب یاد رکھو کہ اسلام ہمیشہ اپنی پاک تعلیم اور ہدایت اور اپنے ثمرات انوار و برکات اور معجزات سے پھیلا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم الشان نشانات آپؐ کے اخلاق کی پاک تاثیرات نے اسے پھیلایا ہے۔ اور وہ نشانات اور تاثیرات ختم نہیں ہو گئی ہیں بلکہ ہمیشہ اور ہر زمانہ میں تازہ بتازہ رہتی ہیں اور یہی وجہ ہے جو میں کہتا ہوں کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم زندہ نبی ہیں۔

(ص 274-273)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

وقف اولاد

○ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

"حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی ہمیں یہ سبق سکھاتی ہے کہ اولاد قربان کرنے سے نسل بڑھتی ہے اور اگر کوئی چاہتا ہے کہ اس کی نسل بڑھے اور پھیلے اور اسے اور اس کی نسلوں کو عزت ملے تو اس کا طریق یہ ہے کہ اپنی اولاد کو دین کی راہ میں قربان کر دے۔ یہ ایک ایسا گر ہے کہ ہمارے دوستوں کو ابھی سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ اگر وہ چاہتے ہیں کہ ان کی نسلیں دنیا پر چھا جائیں اور ہزاروں سال تک ان کا نام عزت کے ساتھ زندہ رہے تو وہ اس اسوۂ ابراہیمی پر عمل پیرا ہوں"

(خطبہ عید الاضحیہ 9۔ جنوری 1941ء)

سائنس سے واقفیت

○ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

میں ضروری سمجھتا ہوں کہ جہاں ہمارے دوست دینی علوم سے واقف ہوں۔ وہاں کچھ کچھ انہیں سائنس کے ابتدائی اصول سے ضرور واقفیت ہونی چاہئے۔ کیونکہ ان کا جاننا بھی اس زمانہ کے لحاظ سے بہت ضروری ہے۔

(مشعل راہ ص 523)

یہ سائنس کی ترقی کا زمانہ ہے۔ اس لئے خدام الاحمدیہ کو یہ کوشش کرنی چاہئے کہ ہماری جماعت کا ہر فرد سائنس کے ابتدائی اصولوں سے واقف ہو جائے۔ اور ابتدائی اصول اس کثرت کے ساتھ جماعت کے سامنے دوہرائے جائیں کہ ہمارے نائی۔ دھوبی بھی یہ جانتے ہوں کہ پانی دو گیسوں آکسیجن اور ہائیڈروجن سے بنا ہوا ہے۔ یا روشنی آکسیجن لیتی ہے اور کاربن چھوڑتی ہے اگر اسے آکسیجن نہ ملے۔ تو بجھ جاتی ہے۔ جب ان ابتدائی باتوں سے اکثر واقف ہو جائیں گے تو بعد میں آنے والے ان سے اوپر کے درجہ پر ترقی پا جائیں گے۔

(مشعل راہ ص 522)

ظہیر احمد صاحب

سوئمنگ - ایک پر لطف کھیل

سوئمنگ' تیراکی یا پیراکی ایک ایسا کھیل ہے جو دیکھنے میں بہت اچھا لگتا ہے اور کھیلنے میں تو بہت ہی اچھا اور پر لطف ہوتا ہے۔ سوئمنگ میں پورے جسم کی بہت زیادہ ورزش ہوتی ہے۔ زیادہ تر ٹانگوں' بازوؤں اور ساتھ جسم کے تمام حصوں کی بھی ورزش ہوتی ہے۔

دور حاضر میں سوئمنگ پول کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت اور پرائیویٹ اداروں نے مختلف شہروں میں سوئمنگ پول عوام کو تفریح کے مواقع فراہم کرنے کے لئے کھول رکھے ہیں۔ گرمیوں میں زیادہ تر لوگ سوئمنگ سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ کئی لوگ جو سوئمنگ پول کی فیس ادا نہیں کرسکتے یا نظم و ضبط قائم نہیں رکھ سکتے وہ اپنا شوق نہروں میں پورا کرلیتے ہیں۔

مختلف سٹائل عام طور پر لوگ گہرے پانی میں اپنے آپ کو پانی کی سطح پر رکھنے کے لئے مختلف طریقوں سے ہاتھ پاؤں مار کر وقتی طور پر اپنے جسم کو سہارا تو دے لیتے ہیں۔ لیکن چند لمحوں بعد تھک کر کنارے کی طرف لپکتے ہیں یا پھر پانی سے باہر آجاتے ہیں۔ لیکن اگر سوئمنگ باقاعدہ اس کے مختلف سٹائل یا اسٹروک کے ساتھ سیکھی جائے تو آدمی اپنے آپ کو زیادہ دیر تک پانی کی سطح پر رکھ سکتا ہے۔ یہ مختلف اسٹائل یا اسٹروک کیا ہیں آیئے آپ کو ان کے بارے میں کچھ متعارف کروادیں۔

دنیا کے بیشتر ممالک میں عموماً چار اسٹروک یا سٹائل سے سوئمنگ کی جاتی ہے۔

1- فری اسٹائل Free Style
2- بٹر فلائی اسٹروک Butterfly Stroke
3- بریسٹ اسٹروک Breast Stroke
4- بیک اسٹروک Back Stroke

(1) فری سٹائل

(Free Style) اس میں جسم کو پانی کی سطح کے متوازی رکھ کر بازو باری باری گھمائے جاتے ہیں اور منہ پانی میں نیچے کی جانب ہوتا ہے اور پیچھے ٹانگیں باری باری اوپر نیچے حرکت کرتی ہیں۔ سانس لینے کے لئے گردن کو ایک طرف باہر نکالا جاتا ہے۔ یہ اسٹائل نسبتاً آسانی سے سیکھا جاسکتا ہے۔

(2) بٹر فلائی اسٹروک

(Butterfly Stroke) اس میں بازو اطراف سے اکٹھے پانی میں سے نکلتے ہیں اور گھومتے ہوئے گردن کے سامنے پانی کے اندر داخل ہوتے ہیں۔ اس دوران دونوں ٹانگیں بیک وقت اکٹھی دو مرتبہ اوپر نیچے حرکت کرتی ہیں جس طرح ڈالفن مچھلی اپنی دم کو اوپر نیچے حرکت دیتی ہے۔ یہ اسٹروک کچھ مشکل دکھائی دیتا ہے۔ لیکن دیکھنے میں بہت خوبصورت لگتا ہے۔

(3) بریسٹ اسٹروک

(Breast Stroke) اس میں جسم کو زیادہ تر پانی کے اندر رکھا جاتا ہے اور ہاتھ گردن کے سامنے پانی کی سطح کے ساتھ اکٹھے آگے کو پھینکے جاتے ہیں اور پھر پانی کو پیچھے کی جانب دھکیلا جاتا ہے۔ اس دوران ٹانگیں ایڑیوں کی مدد سے پانی کو اطراف کی جانب دھکیلتی ہیں اور پھر گردن سانس لینے کے لئے پانی سے باہر آتی ہے۔

(4) بیک اسٹروک

(Back Stroke) یہ فری سٹائل کی طرح ہوتا ہے لیکن منہ آسمان کی طرف ہوتا ہے اور ہاتھ الٹے پیچھے کی جانب گھومتے ہیں ٹانگیں اوپر نیچے مسلسل حرکت کرتی ہیں۔ بیک اسٹروک اور فری اسٹائل میں پاؤں کے پنجے سیدھے رہتے ہیں جن سے پاؤں کی کک زیادہ تیز چلتی ہے۔

سوئمنگ پول سوئمنگ پول کی لمبائی عام طور پر 50 میٹر ہوتی ہے۔ لیکن 25 میٹر کے سوئمنگ پول بھی اکثر پائے جاتے ہیں۔

ریس ریس میں عام طور پر 100 میٹر اور 200 میٹر کی ریس ہوتی ہے لیکن فری سٹائل میں ان کے علاوہ 50 میٹر' 400 میٹر اور 800 میٹر یا 1500 میٹر کی ریس بھی ہوتی ہے۔ سوئمنگ میں 4x100 میٹر اور 4x200 میٹر فری سٹائل ریلے ریس بھی ہوتی ہے۔ ان کے علاوہ 4x100 میٹر میڈلے ریلے ریس بھی ہوتی ہے۔ جس میں ہر ٹیم کے چار کھلاڑی مختلف اسٹروک سے 400 میٹر کا فاصلہ مکمل کرتے ہیں اس میں پہلا کھلاڑی بیک اسٹروک کرتا ہے دوسرا بریسٹ سٹروک اور پھر بٹر فلائی اور پھر آخری فری اسٹائل کرکے ریس ختم کرتا ہے۔ انفرادی میڈلے میں ایک کھلاڑی چاروں اسٹروک باری باری کرکے 200 میٹر اور 400 میٹر کا فاصلہ طے کرتا ہے۔ اس طرح سوئمنگ میں کل 16 ایونٹ EVENTS ہوجاتے ہیں۔

سردیوں میں بھی سوئمنگ میں آپ بہت زیادہ لطف اٹھا سکتے ہیں۔ یہ کھیل ہمارے ملک میں صرف گرمیوں کے موسم تک محدود ہے۔ لیکن چند ایک سوئمنگ پول ہیں جہاں سردیوں میں بھی سوئمنگ کی جاسکتی ہے۔ جس پر بھاری خرچ آتا ہے اور ہمارے ملک میں عام آدمی کے بس کی بات نہیں کہ وہ اتنا زیادہ خرچ صرف تفریح یا کھیل کے لئے کرے۔ اس لئے یہ بات برملا کہی جاسکتی ہے کہ سوئمنگ سردیوں میں بہت مہنگی ہوجاتی ہے۔

کانوں کا بچاؤ کچھ لوگ سوئمنگ کو اس لئے بھی چھوڑ دیتے ہیں کہ ان کے کانوں میں پانی چلا جاتا ہے۔ نزلہ زکام لگ جاتا ہے۔ یا پھر کئی لوگوں کے تو ناک میں بھی پانی چلا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ سوئمنگ سے دور رہنا پسند کرتے ہیں۔ ان کے لئے یہ کہنا کافی ہے کہ بعض حالات میں ایسا ہو جاتا ہے لیکن سوئمنگ میں اگر احتیاط برتی جائے تو ان سے کافی حد تک بچا جاسکتا ہے۔ مثلاً اپنے جسم کو کبھی بھی پسینے سے شرابور کرکے پانی میں داخل نہ کریں۔ بعض لوگ تیز سائیکل چلا کر یا پیدل سوئمنگ پول آتے ہیں۔ اور فوراً پانی میں گھس جاتے ہیں اس طرح سے جب ان کا جسم یک لخت ٹھنڈا ہوتا ہے تو اس کا اثر ان کی صحت پر بھی پڑتا ہے۔ اس لئے پہلے جسم کو ٹھنڈا کرکے شاور کرنا چاہئے تاکہ پسینہ وغیرہ اتر جائے اور پھر پول میں داخل ہوں تاکہ اپنے علاوہ دوسرے لوگوں کو بھی بدبو اور جراثیم وغیرہ سے پاک رکھیں۔

دوسری بات یہ ہے کہ جب کان میں پانی چلا جاتا ہے تو اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ لوگ الٹی سیدھی چھلانگیں لگاتے ہیں گہرے پانی میں چلے جاتے ہیں۔ یا پھر پانی اچھال کر ایک دوسرے پر پھینکتے ہیں۔ اس کا حل یہ ہے کہ ایسی باتوں سے اجتناب کیا جائے۔ یا پھر (Ear Plug) استعمال کئے جائیں۔ لیکن ان کا زیادہ استعمال کانوں کے لئے نقصان دہ بھی ہوسکتا ہے۔ سوئمنگ کی باقاعدگی سے کانوں کو کچھ عرصہ بعد خود بخود پانی روکنے کی قدرتی صلاحیت حاصل ہوجاتی ہے۔ اس لئے ایک دو مرتبہ پانی کانوں میں چلے جانے سے گھبرانا نہیں چاہئے اور اسے فوراً نکال دینا چاہئے۔

آنکھوں کی حفاظت سوئمنگ پول میں کلورین اور دوسرے کیمیکلز بھی ڈالے جاتے ہیں اس لئے آنکھوں کی حفاظت کے لئے Swimming Goggle استعمال کی جائے تو پانی آنکھوں کو نہیں لگتا اور وہ سرخ نہیں ہوتیں اور بعد میں رونا بھی نہیں آتا۔ سوئمنگ کے فوراً بعد گرم اشیاء کا استعمال نہ کیا جائے بلکہ ٹھنڈا دودھ یا کوئی مشروب وغیرہ استعمال کرلیں تو موڈ ٹھیک رہتا ہے۔ اور کھانا کھانے کے فوراً بعد بھی سوئمنگ نہ کیا جائے بلکہ 2' 3 گھنٹے بعد سوئمنگ کرنی چاہئے۔

فوائد روزمرہ زندگی میں سوئمنگ سے بھی واقفیت ہونی چاہئے ضرورت پڑنے پر آدمی اپنے آپ کو بچا سکتا ہے۔ اور اگر کوئی ڈوب رہا ہو تو کسی حد تک اس کی مدد بھی کرسکتا ہے۔

اگر ہم اپنی مدد آپ کے تحت سوئمنگ سیکھ جائیں تو یہ ہمارے لئے بہت اچھا ہے۔

اکثر اوقات کئی حادثات پانی میں بھی ہوجاتے ہیں کبھی کوئی کشتی ڈوب جاتی ہے یا کبھی کوئی مچھلیاں پکڑتے ہوئے گہرے پانی میں پھسل جاتا ہے یا پھر پکنک یا سیر کے موقع پر سمندر' دریا کے کنارے ایسے حادثات ہوتے رہتے ہیں۔ بعض اوقات سیلاب میں کئی جانیں پانی کی نذر ہوجاتی ہیں۔ لہٰذا ان سے بچنے کے لئے سوئمنگ سیکھنا ایک مفید امر بن جاتا ہے۔ اگر سوئمنگ شوق سے سیکھی جائے تو دو چار ہفتوں میں اچھی بھلی سوئمنگ سیکھی جاسکتی ہے اور سیکھنے کے بعد وقتاً فوقتاً سوئمنگ کرتے رہنا چاہئے تاکہ اس کھیل کے ناطے ایک ہنر بھی آجائے۔ اور انسان اپنی زندگی کو اس کے لطف سے دوبالا بھی کرتا رہے۔

آلودگی سے بچاؤ

ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی ایک تازہ رپورٹ کے مطابق آلودگی پھیلانے کے لحاظ سے لاہور دنیا کے تمام شہروں پر بازی لے گیا ہے اور کہا جاسکتا ہے کہ وہ اس معاملے میں دنیا بھر کے شہروں میں پہلے نمبر پر آگیا ہے۔

اس رپورٹ کے مطابق اس کی بڑی وجہ بے شمار موٹر گاڑیوں سے نکلنے والا دھواں ہے۔ اس دھوئیں کی وجہ سے بہت ساری بیماریاں پھیل رہی ہیں جن میں سانس کی امراض مثلاً کھانسی اور دمہ وغیرہ۔ جلدی امراض اور دیگر بہت سی بیماریاں شامل ہیں۔

اس صورت حال میں بہتری کے ابھی کوئی آثار نظر نہیں آرہے۔ اور اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ جو بھی قوانین اور قاعدے اس سلسلے میں حکومت کی طرف سے بنائے اور نافذ کئے جاتے ہیں ان کا اثر چند روز تک تو رہتا ہے لیکن پھر پبلک اور انتظامیہ بھی ان کی پرواہ نہیں کرتے اور معاملہ وہیں کا وہیں رہتا ہے۔

اس کی مثال وہ قانون ہے جو ماحولیات کو بہتر بنانے کے لئے پارلیمنٹ نے 1997ء میں پاس کیا تھا۔ جس میں پلاسٹک کے لفافوں پر پابندی سے لے کر کارخانوں اور گاڑیوں سے پیدا ہونے والی آلودگی کے خلاف کارروائی تک سب کچھ موجود ہے لیکن جہاں تک اس قانون کے نفاذ کا تعلق ہے اس سلسلے میں کبھی کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ گاڑیاں پہلے سے زیادہ دھواں چھوڑتے ہوئے رواں دواں رہتی ہیں اور کارخانے بھی شہروں کے اندر وہیں پر قائم ہیں جہاں اس قانون کے بننے سے پہلے موجود تھے اور اسی رفتار سے آلودگی میں اضافہ کر رہے ہیں جس طرح کہ وہ پہلے کررہے تھے۔ جس سے آلودگی دن بدن بڑھ رہی ہے اور پبلک کی مشکلات میں روز بروز اضافہ ہورہا ہے۔

اگر ہم نے اپنے شہروں اور شہریوں کو ان تمام مصائب سے بچانا ہے تو اس کے لئے فوری ایکشن لینے کی ضرورت ہے اور اس سلسلے میں ضروری قوانین کا بنانا ہی کافی نہ سمجھا جائے بلکہ ان کے نفاذ کو بھی یقینی بنایا جائے اور انہیں لاگو کئے جانے کا خاص اہتمام کیا جائے۔

دنیا کا سب سے وزنی بچہ

ذیک سٹرلنگرٹ کی عمر 17 ماہ تھی جب اسے جیری سپرنگر شو (امریکہ) میں دکھایا گیا۔ اسے دنیا کا سب سے وزنی بچہ کہا گیا۔ اس شو میں اس کے ساتھ اس کے والدین کرس اور رلاری بھی تھے۔ یہ سارا خاندان امریکہ کی ریاست نیویارک کے قصبہ گوشن میں رہتے ہیں۔ اس وقت اس کا حیران کردینے والا وزن 31.75 کلوگرام (5 سٹون) ریکارڈ کیا گیا۔ جبکہ عام طور پر بچے چھ سال سے 14 سال کی عمر میں ہوتے ہیں۔

ذیک کے بڑے بھائی اینڈریو کا وزن جب وہ چھ سال کا تھا 55 کلوگرام (5 سٹون 9 پاؤنڈ) تھا۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

روس ایٹمی ٹیکنالوجی برآمد کرے گا

روس کے صدر ولادی میر پیوٹن نے ایک نئے مسودہ قانون کی منظوری دے دی ہے۔ جس کے تحت حکومت کو ایٹمی سامان، ٹیکنالوجی اور اس سے متعلقہ دیگر اشیاء برآمد کرنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ سامان حاصل کرنے والوں سے بعض یقین دہانیاں حاصل کی جائیں گی۔ پہلے سے ایٹمی صلاحیت نہ رکھنے والے ممالک کو سامان فراہم نہیں کیا جائے گا۔

پاکستان کا بھرپور ساتھ دیں گے

سعودی عرب نے کہا ہے کہ پاکستان ہمارا بھائی ہے اور بہترین دوست ہے۔ اس کا استحکام ہماری مستقل پالیسی ہے۔ پاکستان کے وزیر خارجہ عبدالستار نے سعودی شاہ اور ولی عہد شہزادہ عبداللہ سے ملاقات کی۔

کشمیر رہنما مذاکرات نہ کریں

ایک مجاہد گروپ الفتح نے حریت کانفرنس کو کہا ہے کہ وہ بھارت سے مذاکرات نہ کرے الفتح گروپ نے وادی میں لاؤڈ سپیکر کے ذریعے اعلان کروا دیئے مشتاق زرگر نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر کی تحریک آزادی کو کمزور کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے۔ تاہم حریت کانفرنس کے علی گیلانی نے کہا ہے کہ سہ فریقی مذاکرات سے مسئلے کا حل نکالا جا سکتا ہے۔

مذاکرات کا امکان نہیں

بی بی سی نے اپنے تبصرے میں کہا ہے کہ بھارتی حکومت اور کشمیری رہنماؤں میں جلد مذاکرات کا امکان نہیں۔ وزارت داخلہ اور وزیر اعظم کے دفاتر اس سلسلے میں الگ الگ بیانات دے رہے ہیں۔ مذاکرات کی کوشش وزیر اعظم کے دفتر سے کی گئی۔

سری لنکا کو ثالثی کی پیشکش

بھارت نے سری لنکا کو ثالثی کی پیشکش کی ہے بھارتی وزیر اعظم واجپائی نے کہا ہے کہ سری لنکا کی فوج اور باغیوں کے درمیان لڑائی بند کرانے کے لئے فوجی امداد نہیں دے سکتے۔ تاہم خانہ جنگی بند کرانے کے لئے مکمل مدد کرنے کو تیار نہیں۔ بھارت کو جافنا کے تصادم میں کسی بھی طرح کی فوجی مداخلت نہیں کرنی چاہئے۔ یہ فیصلہ وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کی طرف سے بلائے گئے اجلاس میں تمام سیاسی جماعتوں نے متفقہ طور پر کیا۔ کل جماعتی اجلاس میں تامل ناڈو نے باغیوں کی حکومت کو تسلیم کرنے پر زور دیا جسے واجپائی حکومت نے مسترد کر دیا۔ انا ڈی ایم کے نے کہا کہ حکومت انسانی ہمدردی کے طور پر سری لنکا کی مدد کرے۔

تھائی لینڈ میں تیسرے روز بھی مظاہرے

تھائی لینڈ میں ایشین ڈویلپمنٹ بنک کا اجلاس ختم ہو گیا۔ تیسرے روز بھی بنک کے خلاف مظاہرے جاری رہے۔ مظاہرین کا موقف تھا کہ بنک کی پالیسی غریب کش ہے۔ اس کے خلاف 1500 مظاہرین نے انسانی زنجیر بنائی اور اے ڈی بی دفع ہو جاؤ کے نعرے لگائے۔ تاہم اے ڈی بی کے گورنر نے بعد میں بتایا کہ ہم ایشیا میں غربت ختم کرنے کے لئے ایک ہزار منصوبہ شروع کرنے والے ہیں۔

خفیہ مقام پر مذاکرات

اسرائیل کے وزیر اعظم ایہود بارک اور فلسطین کے صدر یاسر عرفات کے درمیان ملاقات کے بعد اسرائیل اور فلسطین کے درمیان اب خفیہ مقام پر مذاکرات ہونگے یروشلم کے نزدیک تین گاؤں ابودیس، ازاریہ اور سنواہارا فلسطین کے مکمل کنٹرول میں دے دیئے جائیں گے۔ یہ اعلان ایہود بارک نے فوجی ریڈیو سے گفتگو میں کیا۔ اسرائیل کے وزیر خارجہ نے کہا کہ فلسطین اور اسرائیل کے درمیان اختلافات کی وسیع خلیج حائل ہے۔ مئی کے وسط تک حتمی سمجھوتے کے لئے فریم ورک تیار ہونا محال ہے۔

پائلٹ کو دوران پرواز ہارٹ اٹیک

ویت نام میں پرواز کے دوران ایک چینی ائرلائنز کے پائلٹ کو دل کا دورہ پڑ گیا۔ معاون نے حاضر دماغی سے کام لیتے ہوئے فوری طور پر طیارہ کا کنٹرول سنبھال لیا۔ اور طیارہ کو بحفاظت اتار لیا۔ تمام مسافر محفوظ رہے۔ یہ طیارہ تائے پی سے ہوچی من جا رہا تھا کہ کپتان بوریوف دل کے دورے سے ہوش و حواس کھو بیٹھا۔ انکی عمر 45 سال ہے۔ طیارے میں 259 مسافر سوار تھے۔

مکاؤ میں مزدوروں کا مظاہرہ

جزیرہ مکاؤ میں ہزاروں مزدوروں نے مظاہرہ کیا اور پولیس سے جھڑپ میں درجنوں زخمی ہو گئے۔

بقیہ صفحہ 1

4۔ حفاظتی ٹیکوں کا کارڈ۔ (اگر موجود ہو تو)

5۔ سکول کی پراگریس رپورٹس و دیگر اہم کاغذات (ان میں بچے کے سکول کے سالانہ نتائج محفوظ کریں اگر سکول کا نتیجہ میسر نہ ہو سکتا ہو تو سادہ کاغذ پر یہ نتیجہ تحریر کر کے فائل میں محفوظ کر لیں۔ اسی طرح بچے کے بارے میں اگر کوئی امر قابل ذکر سمجھتے ہوں تو وہ بھی محفوظ کر لیں مثلاً بچہ تقریر اچھی کرتا ہے یا نظم اچھی پڑھتا ہے یا کھلاڑی اچھا ہے وغیرہ)

(وکالت وقف نو)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ مکرم شفیق الرحمن صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 14۔ مارچ 2000ء بروز منگل پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ان کی بیٹی کا نام "دانیہ شفیق" تجویز فرمایا ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم ٹھیکیدار ولی محمد صاحب دارالبرکات کی پوتی اور مکرم محمد سلیم رضا صاحب دارالبرکات کی نواسی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ اور خادمہ دین بنائے نیز صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نکاح

○ مکرم طارق احمد صاحب لکھتے ہیں خاکسار کی بہن مسماۃ طاہرہ پروین بنت مکرم جی ایم محسن صاحب انشتام فروش ضلع کچہری ٹوبہ ٹیک سنگھ کا نکاح مکرم اصغر علی صاحب ابن مکرم عبداللطیف صاحب چک نمبر L-14/13 تحصیل چیچہ وطنی ضلع ساہیوال سے مبلغ -/75000 روپے حق مہر پر مورخہ 7۔ اپریل 2000ء کو مربی صاحب حلقہ پیر محل مکرم شاہد محمود ساہی صاحب نے پیر محل میں پڑھا۔ اس کے بعد مورخہ 30۔ اپریل 2000ء بروز اتوار کو رخصتی ہوئی۔ لڑکا اٹلی میں مقیم ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ فریقین کے لئے یہ رشتہ بابرکت فرمائے اور اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم چوہدری مجید احمد صاحب صدر محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ کا دل کا بائی پاس آپریشن 8۔ مئی کو کامیابی سے ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں ہو گیا ہے فی الحال CCU وارڈ میں داخل ہیں۔ احباب سے موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم میجر ڈاکٹر عمران اشرف صاحب C M H راولپنڈی کی والدہ محترمہ ناصرہ اشرف صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب 6/1 دارالعلوم غربی ربوہ بوجہ برین ٹیومر سخت علیل ہیں خوراک وغیرہ نالی سے دی جا رہی ہے۔ کمزوری بڑھتی جا رہی ہے۔ CMH راولپنڈی میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے معجزانہ شفا کی درخواست دعا ہے۔

○ محترم غازی عبدالکریم صاحب آف کوئٹہ کا آپریشن چند ماہ قبل ہوا لیکن آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں کی وجہ سے موصوف سخت علیل ہیں چلنے پھرنے سے قاصر ہیں کمزوری دن بدن بڑھتی جا رہی ہے احباب سے ان کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم منشی غلام رسول صاحب آف بھلوال ضلع سرگودھا مورخہ 3۔ مئی 2000ء بعمر 57 سال سہ پہر ساڑھے چار بجے لاہور میں وفات پا گئے۔ ان کا جسد خاکی بھلوال لایا گیا۔ مکرم ساجد احمد نسیم صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم ایک مخلص احمدی تھے۔ لمبا عرصہ تک سیکرٹری مال اور دیگر جماعتی عہدوں پر فائز رہ کر خدمت دین کی توفیق پاتے رہے۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہے۔

موصوف کی بلندی درجات اور مغفرت کے لئے احباب کرام سے درخواست دعا ہے۔

نیلامی سامان

○ دفتر نظامت جائیداد کے سٹور میں مندرجہ ذیل سامان بذریعہ نیلامی مورخہ 13-5-2000 کو بوقت ساڑھے آٹھ بجے فروخت کیا جائے گا۔ دلچسپی رکھنے والے دوست استفادہ فرماویں۔ رقم نقد موقعہ پر وصول کی جائے گی۔

کرسیاں۔ سائیکل۔ پیڈسٹل فین۔ گیزر۔ کولر۔ واٹر ٹینک دیگر سامان سکریپ وغیرہ۔

(ناظم جائیداد)

اعلان داخلہ

○ NUST یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی نے مندرجہ ذیل ماسٹرز پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

ٹرانسپورٹ۔ Geotech۔ ایرو سپیس۔ Avionics کمپیوٹر سافٹ ویر الیکٹریکل (ٹیلی کام)۔ کمپیوٹر انجینئرنگ۔ میکنیکل۔ الیکٹریکل۔ ماحولیات۔ (مندرجہ بالا تمام انجینئرنگ فیلڈز ہے) اور MBA

انجینئرنگ پروگرام میں داخلہ فیس 5000 روپے اور ماہانہ فیس 7500 روپے ہے جبکہ MBA کی داخلہ فیس 5000 روپے اور ماہانہ فیس 10000 روپے ہے۔ داخلہ فارم وغیرہ 600 روپے کے عوض ادارہ واقع تمیزالدین روڈ۔ لال کرتی۔ راولپنڈی چھاؤنی فون نمبر 83-9271581 سے دستیاب ہیں۔ بذریعہ ڈاک حاصل کرنے لئے 650 روپے کا بینک ڈرافٹ ارسال کرنا لازمی ہے۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 9 مئی۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 28 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 38 درجے سنٹی گریڈ
بدھ 10- مئی۔ غروب آفتاب۔ 6-57
جمعرات 11- مئی۔ طلوع فجر۔ 3-40
جمعرات 11- مئی۔ طلوع آفتاب۔ 5-12

بحران کا شکار ہیں قربانی دینا ہوگی

وزیر خزانہ شوکت عزیز نے خبردار کیا ہے کہ ملک بحران کا شکار ہے اس کے لئے قربانی دینا ہوگی تنہا حکومت کچھ نہیں کر سکتی۔ تاجر طبقہ تعاون کرے۔ 25- مئی کو چھوٹے تاجروں کو ریلیف دیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ٹیکس کی شرح کم نہیں ہوگی۔ ادائیگیوں کے عدم توازن سے معیشت مشکلات میں گھری ہوئی ہے۔ قرضوں کے بوجھ اور مالیاتی خساروں کے باعث ملکی سالمیت کو خطرات لاحق ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ غریبوں کے لئے اقدامات کے نتائج اگلے بجٹ میں واضح نظر آئیں گے۔

تاجر ہڑتال کا شوق پورا کر لیں

وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ تاجر ہڑتال کا شوق پورا کر لیں۔ ڈیڈلائن میں توسیع نہیں ہوگی۔ باڑہ تاجروں سے مزید بات چیت اس وقت تک ممکن نہیں جب تک وہ 5- ارب روپے ڈیوٹیاں ادا کرنے کا وعدہ پورا نہیں کرتے۔ اب فیصلہ پر عمل کا وقت آگیا ہے۔

19- مئی کو ہڑتال کی کال

توہین رسالت قانون میں مبینہ ترمیم کے خلاف دینی جماعتوں نے 19- مئی کو ہڑتال کی کال دے دی ہے۔ ملک بھر میں خشک سالی اور قحط پر جمعہ 12- مئی کو یوم دعا منانے کا اعلان کیا گیا ہے۔ مخلوط طریق انتخابات مسترد کر دیا گیا۔ یہ اجلاس جمعیت علمائے پاکستان کی دعوت پر گزشتہ روز لاہور کے ایک ہوٹل میں منعقد ہوا۔

بلوچستان کے 22- اضلاع آفت زدہ

بلوچستان کے گورنر امیر الملک مینگل نے صوبے کے 26 میں سے 22- اضلاع کو خشک سالی اور قحط کے باعث آفت زدہ قرار دے دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ نصیر آباد، جعفر آباد، گوادر اور کوئٹہ کے سوا باقی تمام اضلاع اور ضلع کوئٹہ کی سب تحصیل پنج پائی اور کشف کو آفت زدہ قرار دیا گیا ہے۔

ڈیرہ غازی خان بجلی پانی کی طویل بندش

ڈیرہ غازی خان کی صدیق آباد کالونی میں شدید گرمی کے دنوں میں پانی اور بجلی کی طویل بندش کے نتیجے میں ایک معصوم بچی سمیت دو افراد موت کا شکار ہو گئے۔ سینکڑوں افراد نے واپڈا کے دفاتر کے سامنے مظاہرہ کیا۔

کوئی ہمیں ڈکٹیشن نہ دے

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس ارشاد حسن خان نے اٹارنی جنرل کے ان ریمارکس کا سختی سے نوٹس لیا اور کہا کہ کوئی فریق ہمیں ڈکٹیشن نہ دے۔ نہ اپنی مرضی ٹھونسے۔ فیصلہ اٹارنی جنرل نے کرنا ہے تو ہم گھر چلے جائیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ فیصلہ آپ نے کرنا ہے یا ہم نے؟ اٹارنی جنرل نے کہا تھا کہ عدالت کو فوجی اقدام پر نظر ثانی کا اختیار حاصل نہیں۔ فاضل چیف جسٹس نے کہا کہ تنازعات کا فیصلہ کرنا' آئین و قانون کی تشریح اور انصاف کی فراہمی عدالت عظمیٰ کا کام ہے۔ جائزہ لے رہے ہیں کہ نصرت بھٹو کیس موجودہ معیار پر پورا اترتا ہے یا نہیں۔ فاضل چیف جسٹس کی ڈانٹ پر اٹارنی جنرل نے تسلیم کیا کہ فیصلہ عدالت نے ہی کرنا ہے۔

خالد انور کے دلائل

سپریم کورٹ میں سابق وزیر قانون خالد انور نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ اگر فوجی حکومت مارشل لاء نہیں ہے تو نصرت بھٹو کیس کی ریلیف کیوں مانگی جا رہی ہے۔ پیرزادہ نے غیر قانونی عہدوں کے حامل لوگوں کو عدالتی تحفظ کی استدعا کی ہے تو آئینی عہدے داروں کو کیوں برطرف کیا جائے۔

ایجنڈا پر اتفاق- نماز الگ الگ

دینی جماعتوں کے سربراہوں کے اجلاس میں ایجنڈے پر اتفاق کیا گیا۔ کہا گیا کہ اس قدر ہم آہنگی علماء میں پہلے کبھی نہیں تھی۔ مگر اس کے باوجود تمام دینی رہنماؤں نے نماز الگ الگ ادا کی۔ بعض رہنماؤں نے ہوٹل کی قریبی مسجد میں اور کچھ نے ہال ہی میں الگ الگ نماز ادا کی۔

تازہ نفری اور اسلحہ اگلے مورچوں پر

بھارت نے کنٹرول لائن پر تازہ نفری اور اسلحہ اگلے مورچوں پر پہنچانا شروع کر دیا ہے۔ گن شپ ہیلی کاپٹروں نے پروازیں شروع کر دی ہیں۔

تھانہ نصیر آباد پر حملہ

لاہور کے تھانہ نصیر آباد پر 13- افراد نے حملہ کر کے اہلکاروں پر تشدد کیا اور انکی وردیاں پھاڑ دیں۔ ایک نے موزر نکال لیا۔ بھاری نفری بلوا کر اس واقعے پر قابو پایا گیا۔ 8- افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔

نیا بلدیاتی سسٹم مسترد

لاہور اور گوجرانوالہ کے معطل مسلم لیگی ارکان نے بلدیاتی سسٹم مسترد کر دیا اور کہا کہ حکومت کے پیش کردہ پروگرام میں تضاد اور ابہام ہے۔

وفاقی وزیر تجارت پر الزامات

وفاقی وزیر تجارت رزاق داؤد کی تجارتی کمپنی ڈیسکون کو واپڈا کی جانب سے بلیک لسٹ کئے جانے کا چیف ایگزیکٹو نے سختی سے نوٹس لیا ہے۔ اگر فراڈ ثابت ہو گیا تو ان سے استعفیٰ لے لیا جائے گا۔ اعلیٰ سطح پر چھان بین کے لئے کمیٹی قائم کر دی گئی ہے۔

حکومت میں شامل لوگ کرپٹ ہیں

امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے الزام لگایا ہے کہ آج بھی پلاٹ اور مراعات بٹ رہی ہیں۔ حکومت سابق حکمرانوں کی روش پر چل رہی ہے۔ حکومت میں شامل لوگ کرپٹ ہیں۔ یہ کرپشن فوج میں بھی سرایت کر سکتی ہے۔

مزید 30- احتساب عدالتیں

قومی احتساب بیورو کے پراسیکیوٹر جنرل فاروق آدم نے بتایا ہے کہ مزید 30- احتساب عدالتیں 15- مئی تک قائم کر دی جائیں گی۔ سینکڑوں ریفرنس پائپ لائن میں ہیں۔

اب جھکاؤ بھارت کی طرف ہے

ایم کیو ایم کے الطاف حسین نے کہا ہے امریکی پالیسی میں بنیادی تبدیلی آئی ہے۔ اب جھکاؤ بھارت کی طرف ہے۔ پاکستان عالمی سطح پر تنہا ہو چکا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایسٹیبلشمنٹ مہاجروں کو کچلنے میں مصروف ہے۔

درخواست دعا

مکرم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب مربی سلسلہ کو امریکہ میں دل کا حملہ ہوا ہے اور ورجینیا میں انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں داخل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ محترم مولانا موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درددل سے دعا کریں۔

کوئی اور "کارگل" نہ دوہرایا جائے

امریکہ نے کہا ہے کہ پاکستان اعلان لاہور پر عمل کرے۔ کوئی اور کارگل نہ دوہرایا جائے مسئلہ کشمیر کا حل دونوں ملکوں کو خود ہی تلاش کرنا ہوگا۔

طیارہ واپس مانگ لیا

پی آئی اے کے ناقص انتظامات کی وجہ سے چیف ایگزیکٹو نے خصوصی طیارہ واپس مانگ لیا ہے یہ طیارہ سابق وزیر اعظم کے زیر استعمال تھا اور اب گراؤنڈ کر دیا گیا تھا۔ یہ اقدام لیبیا سے واپسی پر جنرل مشرف کے طیارے سے ہیروئن برآمد ہونے کے بعد اٹھایا گیا ہے۔

دانتوں کا معائنہ مفت - عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
ڈینٹسٹ : رانا مدثر احمد

نیشنل کالج برائے کمپیوٹر اسٹڈیز ربوہ میں داخلے جاری ہیں
مورخہ 20 مئی 2000ء سے نئی کلاسز شروع ہو رہی ہیں اندرون اور بیرون ملک کام آنے والے ڈپلومہ اور شارٹ کورسز میں داخلے کی آخری تاریخ 18 مئی 2000ء ہے۔ طالبات کے لئے علیحدہ لیب اور کلاسز (صبح و شام) مزید معلومات بذریعہ فون 212034 یا کالج واقع 23- شکور پارک ربوہ آکر حاصل کی جا سکتی ہیں۔

فینسی جیولرز
خالص سونے کے زیورات
فون دکان 212868 | محسن مارکیٹ
رہائش 212867 | اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر : اظہر احمد۔ مظہر احمد

مردانہ' زنانہ امراض اٹھرا' لیکوریا' ایام کی تکالیف' گردے کی سوزش اور ہر قسم کی پتھری کا علاج بفضل خدا بغیر اپریشن کیا جاتا ہے۔
ڈاکٹر مسرور کریم بھٹی
بھٹی ہومیو کلینک اینڈ سٹور
رحمت بازار ربوہ

ربوہ کے گردونواح اور ربوہ کے ہر محلہ میں پلاٹ مکان زرعی و سکنی زمین کی خرید و فروخت کے لئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
نائب رسالدار (ریٹائرڈ) ارشد خان بھٹی
پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ (ریلوے لائن کے سامنے) ربوہ
فون آفس- 212764' گھر 211379

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61